ابوالمجاہد زاہد — فکر اور فن

مرتب : ڈاکٹر تابش مہدی

ناشر: ادبیاتِ عالیہ اکادمی، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی ۲۵، سنہ اشاعت ۲۰۰۳ء، صفحات ۱۲۸، قیمت ۱۵۰/-

کاروانِ ادبِ اسلامی کے رہنماؤں میں ایک نمایاں مقام جناب ابوالمجاہد زاہد صاحب کا ہے۔ وہ نصف صدی سے ادبِ اسلامی کی شمع جلائے ہوئے ہیں اور صلہ و ستائش سے بے پرواہو کر اپنے خونِ جگر سے اس تحریک کی آبیاری کر رہے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ ترقی پسند ادبا اور ناقدین نے تعصب اور تحزّب سے کام لیا ہے اور انھیں اور ادبِ اسلامی کے دیگر سالاران کو نظر انداز کرنے کی کوشش کی ہے۔

ادارۂ ادبیاتِ عالیہ نئی دہلی کے زیرِ اہتمام ستمبر ۲۰۰۰ء میں ابوالمجاہد زاہد کی شعری و ادبی خدمات کے اعتراف میں ایک جشن منایا گیا، جس میں موصوف کو حکیم مومن خاں مومن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ایک کل ہند سمینار منعقد کیا گیا جس میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے اہلِ نقد و ادب نے موصوف کے فکر اور فن کے مختلف پہلوؤں پر مقالات پیش کیے۔ زیرِ نظر کتاب اسی سمینار میں پیش کیے جانے والے مقالات کا مجموعہ ہے۔ اس میں جناب سید حامد، ڈاکٹر فضل الرحمٰن فریدی، ڈاکٹر سید عبدالباری، پروفیسر ظفر احمد نظامی، پروفیسر قاضی عبید الرحمٰن ہاشمی، پروفیسر شفیق احمد ندوی، پروفیسر اختر الواسع اور دیگر ماہرینِ تعلیم، اصحابِ علم و فضل، ادبا اور ناقدین نے بحیثیت مجموعی زاہد صاحب کی شاعری اور بالخصوص ان کی نعت گوئی، غزل گوئی اور بچوں کے لیے شاعری پر اظہارِ خیال کیا ہے اور ان کی قدر و قیمت متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔

امید ہے یہ مجموعۂ مقالات زاہد کے فکر و فن کی قدر و قیمت متعین کرنے میں اہلِ نقد و تحقیق کے لیے مدد و معاون ثابت ہوگا۔ سمینار کے آرگنائزر اور مرتبِ کتاب ڈاکٹر تابش مہدی اس خدمت کے لیے اہلِ فن کی جانب سے شکر و سپاس کے مستحق ہیں۔

(م۔ ر۔ ن)